جلد ۳۴ | ۱۹ ماہ ظہور ۱۳۲۵ ہش | ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۶۵ھ | ۱۹ اگست ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۹۳

## مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۸ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ساڑھے چھ بجے شام بذریعہ فون دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ حضور کی طبیعت سر درد کی وجہ سے ناساز ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ کی طبیعت بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

قادیان ۱۸ ماہ ظہور۔ کل صبح دس بجے مسجد اقصےٰ میں تعلیم القرآن کلاس میں مکرم مولوی

## مسلم لیگ کی قرارداد اور اللہ تعالےٰ کے احکام

جب سے مسلم لیگ نے بمبئی کی قرارداد منظور کی ہے۔ ہندوستان بھر کے مسلمانوں میں ایک عام بیداری اور حرکت نظر آ رہی ہے۔ وہ بڑے جوش کے ساتھ مسٹر جناح کی قیادت میں قربانیاں کرنے کے لئے آمادگی کا اظہار کر رہے ہیں بلکہ ان کے مونہہ سے قربانی کا مطالبہ سننے کے لئے بے چین نظر آتے ہیں۔ بہت ہیں جو اس قرارداد کے مطابق سرکاری خطابات و اعزازات ترک کر چکے ہیں۔ مساجد کے امام اور علماء و واعظین کو تحریک کی جا رہی ہے کہ وہ اپنے خطبات اور مواعظ کو مسلم لیگ کی موجودہ تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے وقف کر دیں۔ اور "مومنین کے دلوں میں جہاد اور قربانی کی فضیلت بٹھائیں"۔ اور انہیں راہ عمل پر گامزن کرنے کے لئے تیار کریں۔ قائدین کی طرف سے عوام کو یہ سمجھایا جا رہا ہے کہ مسلم لیگ کے ڈائرکٹ ایکشن کے فیصلہ نے ہندوستان کے دس کروڑ مسلمانوں پر کچھ ذمہ داریاں ڈال دی ہیں۔ اس بات کے اعلانات ہو رہے ہیں کہ مسلمانوں کے تمام گروہ کچھ نہ کچھ کرنے کے لئے بے قرار اور بے چین ہیں۔ اور اس بات کے منتظر ہیں کہ قائد اعظم اس خاص عمل کا اعلان فرمائیں۔ جس کی صورت میں یہ ڈائرکٹ ایکشن تعمیل پائے گی وغیرہ وغیرہ" (نوائے وقت ۱۸ اگست)

یہ سب تیاریاں اس جدوجہد کے لئے ہیں۔ جو مسلم لیگ حصول پاکستان کے لئے شروع کرنا چاہتی ہے۔ اور مسلمانوں کے اندر ایک تحریک اور مقصد کے ساتھ اس قدر دلچسپی کا پیدا ہونا اور بہت حد تک اس پر متحد ہو جانا بہت نیک فال ہے۔ بشرطیکہ مسلمانوں کا یہ سب جوش و خروش وقتی اور ان کی ہنگامہ پسندی کا مظاہرہ نہ ہو۔ عام طور پر یہی دیکھا گیا ہے۔ کہ مسلمان جو تحریک شروع کرتے ہیں۔ اس کا آغاز تو بے شک بہت شاندار ہوتا ہے۔ مگر وہ استقلال کے ساتھ اسے جاری نہیں رکھ سکتے۔ کانگرس نے ملکی سیاسیات میں جو مقام اس وقت حاصل کیا ہے۔ وہ اس استقلال کا نتیجہ ہے جو اس سے متعلق افراد نے شدید مشکلات اور روکاوٹوں کے باوجود دکھایا ہے

ایسے وقت میں جبکہ مسلمانوں کے دل اپنے قائد اعظم اور مسلم لیگ کے احکام کی پیروی کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ اور ان کے اندر اطاعت و انقیاد کے جذبات بیدار نظر آتے ہیں۔ ہم ان کی خدمت میں بڑے درد کے ساتھ یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ وہ شوق سے قائد اعظم کے احکام کی تعمیل کریں۔ اور مسلم لیگ کی قراردادوں کی پیروی میں لگے رہیں۔ لیکن کسی وقت ایک لمحہ کے لئے ہی سہی وہ یہ بھی تو سوچیں کہ ان کے پیدا کرنے والے ان کے خالق و مالک نے بھی انہیں کچھ احکام دیئے تھے۔ کچھ ذمہ داریاں ان پر ڈالی تھیں۔ اور ان کے لئے معین راہ عمل تجویز کی تھی۔ کیا وہ ان احکام کی تعمیل کرتے ہیں۔ ان ذمہ داریوں کو ادا کرتے ہیں۔ اور کیا اس راہ عمل پر وہ گامزن ہیں۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو عامۃ المسلمین کو مسلم لیگ کی قرارداد اور قائد اعظم کے ارشادات کی لفظ بلفظ تعمیل کرنے کا سبق دینے والوں سے ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا کبھی انہوں نے اس بدنصیب قوم کو اس کے لئے بھی تیار کرنے کی کوشش کی۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کے احکام کی صحیح طور پر پیروی کریں۔ اور زندگی کی جدوجہد میں اس راہ عمل کو اختیار کریں۔ جو اللہ تعالےٰ نے ان کے لئے تجویز کی ہے

ہر مسلمان کو یہ بات پوری طرح ذہن نشین کر لینی چاہیئے۔ کہ ایک نہیں ہزاروں لیڈروں کا تدبر و دانش بھی اگر ان کی پشت پر ہو۔ اور ایک مسلم لیگ کیا ہزاروں ایسے ادارے ان کی فلاح و کامرانی کی تجاویز میں دن رات منہمک رہتے ہوں۔ پھر بھی وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک وہ اس راستہ پر گامزن نہ ہونگے۔ جو قرآن کریم نے ان کے لئے تجویز کیا ہے۔ اور ان احکام کی تعمیل نہ کرینگے۔ جو اللہ تعالےٰ نے ان کے لئے جاری فرمائے ہیں۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ اگر وہ اس بات کو مدنظر رکھتے اور اللہ تعالےٰ کے احکام کو نظر انداز نہ کرتے۔ تو وہ کبھی اس حالت کو نہ پہنچتے اور اب بھی اگر ان کی مشکلات دور ہو سکتی ہیں تو اسی راہ پر چلکر۔

ہو سکتا ہے کہ آجکل موجودہ تحریک سیاسی لحاظ سے ان کے لئے مفید ہو۔ اور مسٹر جناح کی پیروی سے انہیں کچھ حقوق حاصل ہو بھی جائیں۔ لیکن یہ کہ وہ اقوام عالم میں وہی مقام حاصل کر سکیں۔ جو کسی زمانہ میں انہیں حاصل ہوا تھا۔ یہ کبھی ممکن نہیں جب تک کہ وہ اس راہ پر نہ چلیں۔ جس پر چلکر انکے آباء و اجداد نے وہ مقام حاصل کیا تھا۔ آج جو لوگ اس بات کو محسوس کرنے لگے ہیں۔ کہ مسٹر جناح کی بتائی ہوئی لائنوں پر اگر قوم پوری طرح چل نہ سکی۔ تو اسے شدید نقصان پہنچے گا۔ اور وہ سیاسی حقوق سے محروم ہو جائے گی۔ انہیں یہ بھی تو سوچنا چاہیئے کہ احکام الٰہی کو پیچھے ڈال دینے سے کتنا بڑا نقصان پہونچ چکا ہے۔ اور آئندہ پہنچ سکتا ہے۔ اور وہ کتنی زبردست محرومی کا شکار ہو رہے ہیں۔ اور پھر قوم کے قلوب میں موجودہ تبدیلی



ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر
بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا

# سالانہ اجتماع ـــــ خادم کا سامان

## ۱۸-۱۹-۲۰ اخاء ۱۳۲۵ ہش

ہمارا سالانہ اجتماع ہمیں مجاہدانہ زندگی بسر کرنے کے لئے عملی تربیت دیتا ہے۔ یہ دن جس طرح بسر ہوتے ہیں۔ اس کا لطف اجتماع میں شامل ہونے والے ہی خوب جانتے ہیں۔ یہ ایام ہر خادم خود اپنے ہاتھ سے تیار کردہ کپڑے کے مکان میں بسر کرتا ہے۔ چنوں کے ساتھ ناشتہ کرتا ہے۔ زمین پر سوتا ہے اور چوبیس گھنٹے مصروف رہتا ہے۔ معروفیت کی یہ گھڑیاں سال میں ایک ہی مرتبہ میسر آتی ہیں۔ ہر خادم مندرجہ ذیل سامان اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ ہلکا بستر۔ ایک تھیلا۔ ایک موٹی چھڑی۔ چاقو۔ سوئی۔ دھاگہ۔ گلاس پلیٹ دوگز لمبی ۱/۲ انچ چوڑی پٹی یا ۳۰×۳۰×۴۰ انچ کی تکونی پٹی۔ ۱۰ فٹ لمبی رسی۔ اور دیا سلائی۔

ان چیزوں کے علاوہ ٹارچ اور غلیل بھی رکھنی مستحسن ہے۔ ہر حزب میں ایک بالٹی بھی موجود ہونی ضروری ہے۔ خیمہ بنانے کے لئے دو کھیس یا چار دریں۔ ۱۰ موٹی چھڑیاں اور ۸ کھونٹیاں درکار ہونگی۔ مجالس یہ چیزیں اپنے ہمراہ لائیں۔ (منتظم سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ)

## ۲۹ رمضان المبارک اور تحریک جدید

(۱) جماعتوں کے عہدہ دار اپنا محاسبہ کرلیں۔ کہ ان کی جماعت کا جمع شدہ جو روپیہ ڈاکخانہ کی ہڑتال کی وجہ سے رکا پڑا تھا۔ کیا وہ مرکز میں بھیجا جا چکا ہے۔ اگر نہیں۔ تو فوراً مع تفصیل روانہ کریں۔

(۲) چونکہ خاکسار ۲۹ رمضان المبارک کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کی فہرست پیش کریگا۔ اس لئے تحریک جدید کا چندہ اسم وار تفصیل کے ساتھ آنا چاہیئے۔ تاکسی کا نام پیش ہونے سے رہ نہ جائے۔

(۳) انسپکٹران تحریک جدید میاں محمدؐ یعقوب صاحب وملک احمد خاں صاحب کو جو حلقہ سندھ و دہلی میں علی الترتیب کام کر رہے ہیں تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ بھی کارکنان کو اسم وار تفصیل کے ساتھ روپیہ روانہ کرنے کی تاکید فرمادیں۔ نیز عہدہ داران سے التماس ہے۔ کہ انسپکٹران کے ساتھ ان کے دفتر دوم کے لئے وعدے لینے کے کام میں پورا تعاون فرمائیں۔ دلی یہ خیال آپ بسلسلہ کی اہم مالی ضروریات کے پیش نظر اپنا دفتر اول کے بارھویں سال یا دفتر دوم کے سال دوم کا وعدہ ۲۹ رمضان المبارک تک فہرست میں شامل ہونے کے لئے ادا کرچکے ہیں۔ اگر نہیں تو آج ہی فوری توجہ فرماکر وعدہ پورا کریں۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان)



## بمبئی اور مضافات کے احمدی احباب کو اطلاع

بمبئی اور مضافات کے احمدی احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ نماز عید الفطر انشاء اللہ ۹ بجے صبح لیفٹیننٹ چوہدری رحمت اللہ صاحب باجوہ بی۔ اے کے بنگلہ پر ہوگی۔ باجوہ صاحب کا بنگلہ Hill Crest ہل کرسٹ پیڈر روڈ پر کیمپ کارنر سے جاتے ہوئے دائیں ہاتھ Ideal School والی گلی کے سرے پر ہے۔ ٹرام نمبر ۱۰ و ۱۲ گوالیا ٹینک تک اور بس نمبر B.B.I. کیمپ کارنر تک اور بس O آئیڈیل سکول تک پہنچاتی ہے۔ امیر جماعت احمدیہ کا مکان ۸۸ ہلال ہوس گوالیا ٹینک روڈ پر واقع ہے۔ وہاں سے قبل از وقت پہنچنے پر رہنمائی ہوسکتی ہے۔

(اسماعیل آدم امیر جماعت احمدیہ بمبئی)

# تضمین بر نظم فرمودہ

## حضرت امیر المؤمنین امام جماعت احمدیہ قادیان

## "آغاز تو میں کردوں انجام خدا جانے"

(از جناب محمدؐ ظفر اللہ خانصاحب ظفر حنفی سٹ بیجاپوری)

۱۲ رجولائی کے "الفضل" میں جناب ظفر صاحب کی ایک نظم شائع ہوچکی ہے۔ ظفر صاحب جماعت احمدیہ کی تبلیغی خدمات سے ایک حد تک واقف ہیں۔ اس واقفیت کی بنا پر اور حالات حاضرہ کی روشنی میں آپ نے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اصل نظم کو اب تضمین کردیا ہے۔ جو ناظرین کی خدمت میں پیش ہے۔ سید فضل الرحمٰن فیضی

سوئی ہوئی خلقت کو نکلے ہیں وہ چونکانے
دنیا کے کناروں تک اسلام کو پھیلانے
دیوانگی سے ان کی حیران ہیں فرزانے
تعریف کے قابل ہیں یارب تیرے دیوانے
آباد ہوئے جن سے دنیا کے ہیں ویرانے

دنیا کے مشاغل سے ملتی ہے کہاں مہلت
ہر دم ہے نئی مشکل ہر آن نئی آفت
دن رات یہی دھن ہے کس طرح ملے دولت
کب بیٹھ کے دھندوں سے مسلم کو بھلا فرصت
ہے دین کی کیا حالت یہ اس کی بلا جانے

قرآن کے حکموں کو نظروں سے گرایا ہے
خود اپنے ہی ہاتھوں سے گھر اپنا جلایا ہے
کیا جانے کہ یہ سر میں کیا سودا سمایا ہے
جو جاننے کی باتیں تھیں ان کو بھلایا ہے
جب پوچھیں سبب کیا ہے کہتے ہیں خدا جانے

کچھ ایسے ہوئے مائل دنیا کی اداؤں پر
ایمان لٹا بیٹھے وہ جھوٹے خداؤں پر
اک یہ بھی بلا آئی سب اوز بلاؤں پر
خاموشی سی طاری ہے مجلس کی فضاؤں پر
فانوس ہی اندھا ہے یا اندھے ہیں پروانے

جس سمت نظر ڈالو بیدینی سی جاری ہے
رگ رگ میں لہو یارب الحاد کا ساری ہے
افسردگی و غفلت ایک ایک پہ طاری ہے
سرمستی سے خالی ہے دل عشق سے عاری ہے
بیکار گئے ان کے سب ساغر و پیمانے

الحاد کی یورش نے مذہب کو پچھاڑا ہے
اخلاق بگاڑے ہیں ایمان بگاڑا ہے
خود غرضی سے نیکی کے قدموں کو اکھاڑا ہے
فرزانوں نے دنیا کے شہروں کو اجاڑا ہے
آباد کریں گے اب ویرانے یہ دیوانے

قائل نہیں کیا اس کے سب اہل خرد یکسر
جو دل سے نکلتی ہے کرتی ہے اثر دل پر
اس بات سے بے سوچے انکار ہو پھر کیونکر
روشن نہ اگر ہوتی وہ شمع رخِ انور
کیوں جمع یہاں ہوتے سب دنیا کے پروانے

ہے شمع ظفر روشن ایماں کے پتنگوں کی
جولانی پہ ہے دنیا فاروقی امنگوں کی
تقدیر بدلنی ہے اب دہر کے زنگوں کی
ہے ساعت سعد آئی اسلام کی جنگوں کی
آغاز تو میں کردوں انجام خدا جانے

## جناب چوہدری محمدؐ عبداللہ خانصاحب کی صحت کے لئے درخواست دعا

لنڈن ۱۶ راگست۔ مکرم چوہدری مشتاق احمدؐ صاحب باجوہ امام مسجد احمدیہ لنڈن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ جناب چوہدری محمدؐ عبداللہ خانصاحب کے گھٹنے کا پلستر تبدیل کردیا گیا ہے۔ اور ۱۳ ستمبر کو بالکل اتار دیا جائیگا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حالت بہت تسلی بخش ہے احباب سے رمضان المبارک کے مبارک ایام میں دعا کی درخواست ہے۔

## درخواست دعا

حضرت اماں جی بحرمہ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ شدید ذیابیطس سے بیمار ہیں۔ حال ہی میں ایک کاربنکل نمودار ہوا ہے۔ جو بڑھاپے میں خطرناک صورت اختیار کرسکتا ہے احباب کرام انکی صحت کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔

درخواست دعا:۔ محمدؐ رفیع صاحب ابن محمدؐ شفیع صاحب ریٹائرڈ ایس۔ ڈی۔ او قادیان سخت بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

# قرآن کریم کی کھلی حقیقتیں

از مکرم روشن دین صاحب تنویر وکیل سیالکوٹ

اخبار کوثر ۲۵ر جولائی ۱۹۴۶ء میں غالباً مدیر صاحب نے "قرآن کی حقیقتیں" کے زیر عنوان ایک مقالہ سپرد قلم کیا ہے۔ جس میں آپ نے الفضل کے مندرجہ ذیل دو الزاموں پر جو بقول مدیر صاحب اسنے مسلمانوں پر لگائے ہیں تنقید فرمائی ہے۔ بیان کردہ الزام حسب ذیل ہیں۔

(۱) جب ہر طرف بے دینی اور ضلالت کا دور دورہ ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ مخلوق کی ہدایت کے لئے کوئی انتظام فرمایا کرتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ کسی مامور و مرسل کو مبعوث فرماتا ہے۔ اور اس پر اپنا کلام نازل کرتا ہے۔ چنانچہ اس دور ضلالت میں مرزا غلام احمد قادیانی کو مامور و مرسل بنایا ہے

خدا تعالےٰ فرماتا ہے وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا۔ ہم اس وقت تک عذاب نہیں کیا کرتے۔ جب تک رسول کو نہ بھیج لیں۔ آج دنیا عذاب میں مبتلا ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ رسول مبعوث ہوا ہو۔ اور وہ مرزا غلام احمد قادیانی ہیں مگر مسلمان ہیں کہ ان پر ایمان نہیں لاتے

یہ الفاظ کوثر نے نقل کئے ہیں معلوم نہیں کہ الفضل میں اسی طرح ہیں یا نہیں۔ بہر حال یہ حقیقت ہے۔ کہ ہم احمدی یہی عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام واقعی اس زمانے کے مامور و مرسل ہیں۔ اور موجودہ عذاب جو دنیا پر آرہے ہیں۔ اسی وجہ سے آرہے ہیں۔ کہ دنیا نے ان کو نہیں مانا۔ مقالہ نگار صاحب یہ بات تسلیم کرتے ہیں کہ الفضل کی دونوں مندرجہ بالا باتیں قرآن کریم کی حقیقتیں ہیں۔ گو وہ مسیح موعود علیہ السلام کو مامور و مرسل ماننے کے لئے تیار نہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"مگر حقیقت یہ ہے کہ الفضل کا یہ الزام بالکل غلط ہے۔ خدا کی اس زمین پر ایسا ایک مسلمان بھی نہیں ہے جو اسلام کے متعلق کچھ معلومات رکھتا ہو۔ اور ان دونوں حقیقتوں کو تسلیم نہ کرتا ہو۔ البتہ یہ صحیح ہے کہ بجز احمدی جماعت اور بہائی فرقے کے مسلمان ان دونوں حقائق کی تاویل و تعبیر نہیں کرتے۔ جو یہ حضرات مرزا غلام احمد اور بہاء اللہ کے سلسلے میں کرتے ہیں۔ جو بغیر کسی تاویل اور تعبیر کے بالبداہت قرآن مجید میں موجود ہیں۔

انسان کی نیتوں کو تو خدا ہی جانتا ہے لیکن مقالہ نگار صاحب نے احمدیت اور بہائیت کا کما حقہ مطالعہ کیا ہوتا۔ تو مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کا ذکر بہاء اللہ کے ساتھ نہ کرتے۔ اگر آنجناب نے دونوں کا مطالعہ کیا ہوا ہے۔ تو پھر ہم یہ کہنے کا حق رکھتے ہیں کہ آپ ابن الوقتی سے کام لے رہے ہیں۔ اور مسلمانوں کو احمدیت سے نفور کرنے کے لئے ایک ہتھیار استعمال کر رہے ہیں۔ جس نے بھی ان دونوں سلسلوں کا مطالعہ تھوڑا بہت کیا ہوا ہو۔ وہ خوب جانتا ہے۔ کہ دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ جہاں بہاء اللہ قرآن کریم کی شریعت اور رسالت محمدیہ کو منسوخ قرار دیتا ہے۔ وہاں حضرت احمد علیہ السلام اپنی رسالت کا مقصد محض قرآن کریم اور رسالت محمدیہ کو قائم کرنا قرار دیتے ہیں۔ قرآن کریم کے متعلق آپ کا دعوےٰ ہے

قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے،

اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق آپ کا دعوےٰ ہے کہ "ہر نبوت را بروشد اختتام"

اور پھر "وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے"

کاش مقالہ نگار صاحب نے آپکی تصنیفات پڑھی ہوتیں۔ تا آپ کو معلوم ہوتا کہ قرآن کریم اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم (فداہ امی وابی) کے متعلق جو جذبۂ فدائیت ان تصانیف میں موجود ہے۔ اسکی نظیر تمام اسلامی لٹریچر میں نہیں ملتی۔ اس لئے ہم اس کے سوا اور کیا عرض کریں۔ کہ

سخن شناس نۂ دلبرا خطا اینجاست

چاہیئے تھا کہ مقالہ نگار صاحب ان تاویلوں اور تعبیروں کی تفصیل بتاتے۔ جو بقول انکے احمدی ان حقیقتوں کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سلسلہ میں کرتے ہیں اور پھر ایک ایک کرکے انکی تردید دلائل سے کرتے مگر آپ نے کیا تو صرف اتنا کیا کہ اپنے اعتقادات کو دہرا دیا۔ اور انکے ثبوت میں کوئی دلیل پیش کرنا مناسب نہ سمجھا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں

"الفضل اپنے سرمایہ علم کلام کے مطابق ختم نبوت۔ اجرائے نبوت۔ اور اسی قسم کے دوسرے مباحث کا سلسلہ دراز کرسکتا ہے۔ اور قرآن کی اس محکم حقیقت کو تاویلات باطلہ کے ذریعہ اپنے ڈھب پر لانے کی کوشش کرسکتا ہے مگر یہ بات پھر بھی اپنی جگہ پر قائم رہے گی کہ اس کا یہ الزام بالکل غلط ہے کہ مسلمان قرآن مجید کی اس حقیقت کو تسلیم نہیں کرتے۔ کہ جب ضلالت وگمراہی کا دور دورہ ہو گا تو خدا انسانوں کی ہدایت و رہنمائی کا سامان کیا کرتا ہے۔ بلکہ وہ اسی حقیقت کی بناء پر تسلیم کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے مستقل طور پر ان تمام ادوار ضلالت کے لئے جو بعثت محمدی کے بعد آنے والے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن مجید کو سامان ہدایت بنایا ہے"

اگر مدیر صاحب کے پیش نظر تحقیق حق ہوتی تو آپ ان تاویلات باطلہ کو پیش کرتے۔ اور ان کی تردید میں جو چاہتے ارشاد فرماتے مگر آپ نہ انکو بیان کرتے ہیں۔ اور نہ ان کی تردید کرتے ہیں۔ اور صرف تاویلات باطلہ کی شاندار طور دیانتدارانہ ترکیب استعمال کرکے سمجھتے ہیں کہ فرض ادا ہو گیا۔ آپکو چاہیئے تھا کہ پہلے یہ ثابت کرتے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت بند ہے۔ اور احمدی جو آیت خاتم النبیین اور حدیث "لانبی بعدی" کی تشریح و توجیہہ یا بقول آپ کے تاویل باطلہ کرتے ہیں۔ وہ قرآن و حدیث کی روشنی میں غلط ہے۔ مگر آپ نے زیادہ سے زیادہ کیا تو یہ کیا کہ احمدیت کی تعلیم سے ایک منحرف فرقے یعنی لاہوریوں کے حوالے سے لکھ دیا۔ کہ خود مرزا صاحب بھی دعوے نبوت کے انکار کرنے والوں میں سے تھے پوچھا جائے کہ کیا کبھی آپ نے ان مباحث کو غور سے مطالعہ کیا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت پر ہوئے ہیں۔ اگر آپ نے نہیں کیا تو آپکا کیا حق ہے کہ ایک فرقے کے قول کو بغیر جانچے تولے پیش کردیں۔ اگر آپ ان گہرائیوں میں نہیں جانا چاہتے اور اپنے زعم میں دین حقہ کو ایسا ہی سہل سمجھتے ہیں جیسے دو اور دو چار۔ تو پھر آپ ان باتوں پر قلم ہی کیوں اٹھاتے ہیں۔ یا تو آپکو چاہیئے کہ ان تمام تاویلات باطلہ کو لے کر انکا رد قرآن و حدیث سے کریں۔ اور یا پھر خاموشی اختیار کریں۔

اگر چمن میں ہر بیر و بلبل ہویا تلمیذ گل، یا سراپا نالہ [illegible]

# حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک غیر مطبوعہ مکتوب

## حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رضی اللہ عنہ کے نام



(۷)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی

محبی عزیزی اخویم ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مقدمہ آخر ۲۴ر فروری ۱۸۹۹ء کو فیصلہ ہو گیا مجھ کو بری کیا۔ لیکن فریقین یعنی مجھ سے اور محمد حسین سے اس مضمون کے نوٹس لئے۔ کہ کوئی فریق دوسرے فریق کی نسبت موت کی پیشگوئی نہ کرے۔ کوئی فریق دوسرے فریق کو کافر دجال کذاب نہ کہے۔ قادیان کو چھوٹی کاف سے نہ لکھیں۔ مجھ کو ہدائت ہوئی۔ کہ اگر آپ چاہیں تو محمد حسین پر نالش کرکے اسکو سزا دلائیں۔ کہ اس نے سخت الفاظ استعمال کئے۔ اور محمد حسین کو بری نہیں کیا۔ صرف نوٹس لے کر چھوڑ دیا۔ اور مجھ کو بری کیا۔ اور مِسل داخل دفتر کی۔ زیادہ خیریت ہے۔ والسلام

خاکسار غلام احمد عفی عنہ ۲۸ر فروری ۱۸۹۹ء

ہمیوں کا دعویٰ ہے۔ کہ باوجود اس کے کہ قرآن کریم آخری کتاب ہدایت ہے۔ جو خدا کی طرف سے بنی نوع انسان کو عطا کی گئی ہے۔ اور باوجود اس کے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ اور باوجود اس کے کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کی ظاہری حفاظت کے سامان بھی تاقیامت کر دیئے ہوئے ہیں۔ پھر بھی ایسا نبی جو قرآن پاک کی معنوی حفاظت اور رسالت محمدیہ کو زندہ رکھنے کے لئے آئے اب بھی آسکتا ہے۔ اور اگرچہ مسیح موعود علیہ السلام نے اب اپنی ذات سے اس حقیقت کو اظہر من الشمس کر دیا ہے۔ مگر احمدی اس عقیدہ میں تنہا نہیں ہیں۔ بلکہ اکابر علمائے اسلام بھی ان کے ساتھ ہیں۔ جن میں سے بعض کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔ حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت امام محمد طاہر رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت سید احمد رحمۃ اللہ بریلوی۔ حضرت مولانا اسمٰعیل شہید۔ حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی۔ سید عبدالکریم ابن ابراہیم جیلانی۔ حضرت مرزا مظہر جان جاناں دہلوی۔ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی بانیٔ مدرسہ دیوبند۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

مدیر صاحب کو چاہیئے تھا۔ کہ قرآن کریم سے ثابت کرتے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد نبوت بند ہے۔ اور اب جو بھی نبی ہونے کا دعویٰ کرے۔ کاذب اور مفتری ہے۔ لیکن آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"چنانچہ چودہ سو برس ہو رہے ہیں۔ نبوت کے مدعیان کاذب نوبت ہو سے۔ مگر خدا نے ایک شخص کو بھی مامور و مرسل بنا کر نہ بھیجا۔ قرآن مجید کی یہ حقیقت ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں۔ اور قرآن مجید کے بعد کوئی کتاب نہیں۔ جو نوع انسان کی تاریخ سے ظاہر ہو رہی ہے"

افسوس ہے کہ مولانا نے اپنے اس دعویٰ کی تائید میں کوئی آیت قرآن کریم پیش نہیں کی۔ جس سے ثابت ہوتا کہ قرآن کریم کی یہ حقیقت ہے۔ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں"۔

باقی جو آپ نے تاریخی دلیل دی ہے۔ وہ بھی سراپا غلط فہمی پر مبنی ہے۔ اگر چودہ سو سال تک سب جھوٹے نبی آتے رہے ہیں۔ اور ایک بھی سچا نبی نہیں آیا۔ تو یہ اس بات کی دلیل نہیں ہو سکتی۔ کہ سچا نبی آ ہی نہیں سکتا۔ یہ دلیل اس قسم کی ہے جیسے کوئی کہے کہ چونکہ دنیا میں ہزاروں جھوٹے نبی آئے ہیں۔ اس لئے نعوذ باللہ نہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور نہ کوئی اور سچا نبی تھا۔ عیسائی اور آریہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو (نعوذ باللہ) جھوٹا نبی سمجھتے ہیں۔ کیا آپ کے خیال میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جھوٹا ہونے کے لئے یہ کافی دلیل ہے۔ ایک عیسائی کہہ سکتا ہے۔ کہ چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد اب تک تمام جھوٹے نبی آتے رہے ہیں۔ اس لئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی (نعوذ باللہ) جھوٹے نبی ہیں۔ تو کیا آپ اس عیسائی کی دلیل کو صحیح خیال فرمائینگے۔

قرآن کریم میں کوئی ایسی حقیقت موجود نہیں۔ اور نہ کسی صحیح حدیث سے ثابت ہوتی ہے۔ کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند ہو گیا ہے۔ ہاں قرآن کریم میں یہ حقیقت موجود ہے۔ کہ کم از کم دو دفعہ کفار نے یہ ادعا کیا ہے۔ کہ لن یبعث اللہ من بعدہٖ رسولاً اور لن یبعث اللہ احداً۔ مگر کہیں یہ نہیں آیا لن یبعث اللہ من بعد محمد رسولاً

(باقی)

# قادیان کے احمدیوں کی پچاس سالہ رفتار

مذکورہ بالا عنوان سے معاصر ریاست (۱۲ اگست) نے جو ایڈیٹوریل نوٹ شائع کیا ہے وہ درج ذیل ہے۔ (ایڈیٹر)

احمدی حضرات کے اخبار "الفضل" قادیان میں آج سے پچاس سال پہلے یعنی ۸ ستمبر ۱۸۹۶ء کا لکھا ہوا ایک خط شائع ہوا ہے جو اس جماعت کے بانی حضرت مرزا غلام احمدؑ نے ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین کو چکراتہ (ضلع سہارنپور) بھیجا۔ آپ لکھتے ہیں:۔

"باعث تکلیف دہی یہ ہے۔ کہ اس مہمانخانہ میں دن بدن بہت آمدورفت مہمانوں کی ہوتی جاتی ہے۔ اور پانی کی دقت بہت رہتی ہے۔ ایک کنوآں تو ہے مگر اس میں ہمارے بے دین شرکا ر کی شراکت ہے۔ وہ آئے دن فتنہ فساد برپا کرتے رہتے ہیں۔ اور نیز سقّا کا خرچ اس قدر پڑتا ہے۔ کہ اس کی تین سال کی تنخواہ سے ایک کنوآں لگ سکتا ہے۔ لہٰذا ان دقتوں کو دور کرنے کے لئے قرین مصلحت معلوم ہوا۔ کہ ایک کنوآں لگایا جاوے۔ سو آج فہرست چندہ مخلص دوستوں کی مرتب کی ہے۔ جس میں آپ کا نام بھی داخل ہے۔ اس چندہ سے یہ غرض نہیں ہے۔ کہ کوئی دوست فوق الطاقت کچھ دیوے۔ بلکہ جیسا کہ چندوں میں دستور ہوتا ہے کہ جو کچھ بطیب خاطر میسر آوے وہ بلا توقف ارسال کرنا چاہیئے۔ اپنے پر فوق الطاقت بوجھ نہ ڈالنا چاہیئے۔ کہ اس خیال سے انسان بعض اوقات خود چندہ سے محروم رہ جاتا ہے۔ یہ کام بہت جلد شروع ہونے والا ہے۔ اور چاہ کی لاگت تخمیناً ۲۵۰ روپے ہو گی۔ اگر خدا تعالےٰ نے چاہے گا۔ تو اس قدر دوستوں کے تمام چندوں سے وصول ہو سکے گا۔ آپ ہمیشہ سے بکمال محبت و صدق دل اعانت اور امداد میں مشغول ہیں۔ صرف بہ نیت شمول در چندہ دہندگان آپ کا نام لکھا گیا۔ گو آپ ۲ر بطور چندہ بھیج دیں"۔

غلام احمدؑ

قادیان کی احمدی جماعت کے اس وقت کئی لاکھ ممبر ہیں۔ اور ان ممبروں میں چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں جیسے جج فیڈرل کورٹ اصحاب بھی شامل ہیں۔ جو اپنی آمدنی کا زیادہ حصہ رفاہِ عام کاموں کے لئے اس جماعت کی معرفت صرف کرتے ہیں۔ اور یہ جماعت مختلف شعبوں کے ذریعہ ہر سال لاکھوں روپیہ ہندوستان و غیر ممالک میں مذہب و اخلاق کی تبلیغ کے لئے صرف کرتی ہے۔ مگر آج سے پچاس برس پہلے اس جماعت کے بانی کے پاس ایک کنوآں لگوانے کے لئے اڑھائی سو روپیہ بھی نہ تھا۔ اور آپ نے دو دو آنہ جمع کر کے رفاہِ عام کے لئے ایک کنوآں لگوایا۔

اگر احمدی جماعت کی اس کامیابی پر غور کیا جائے۔ تو اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ یہ جماعت جو روپیہ صرف کرتی ہے وہ ایک ایک پائی پبلک کے لئے صرف کیا جاتا ہے۔ اس روپیہ کے جمع یا صرف کرنے میں ذاتی اغراض کو دخل نہیں۔ اور پبلک جب دیکھتی ہے۔ کہ کارکن دیانتدار اور مخلص ہیں تو وہ اپنی جائیداد فروخت کر کے بھی روپیہ فراہم کرتی ہے۔ جو لوگ پبلک مفاد کے لئے کوئی کام کرتے ہوئے روپیہ نہ ملنے کی شکایت کرتے ہیں۔ ان کے لئے مرحوم مرزا غلام احمدؑ کا یہ واقعہ آنکھیں کھولنے کا باعث ہونا چاہیئے۔ کیونکہ پبلک ان لوگوں کے لئے روپیہ نہیں آنکھیں بچھانے کے لئے بھی تیار ہے۔ جو دیانتدار اور مخلص ہوں مگر ان لوگوں کے لئے پبلک کے پاس پیسہ نہیں۔ جو پبلک غنڈوں کو ہڑپ کرنے کے لئے پبلک کے سامنے گداگری کریں۔ اور مالی مشکلات کا رونا روتے رہیں۔

# تبلیغی خط وکتابت کے ذریعے آپ ہماری اور اپنی مدد کر سکتے ہیں

احباب جماعت سے یہ امر پوشیدہ نہیں کہ خط وکتابت کے ذریعہ دور دراز مقامات پر رہنے والے دوستوں سے بھی تعلقات قائم رکھ کر ایک دوسرے سے ہمدردی کے جذبات قائم رکھے جا سکتے ہیں۔ جنگ سے قبل مغربی ممالک اور ہندوستان کے بعض علاقوں میں قلمی دوست پیدا کرنے کی مساعی ایک انگریزی کا اخبار سرانجام دیتا رہا ہے۔ یہ قلمی دوست باوجود ایک دوسرے کی شکل سے آشنا نہ ہونے کے اپنے جذبات کا اور اپنے خیالات کا اظہار خط وکتابت کے ذریعے کر کے ایک دوسرے کو واقفیت بہم پہنچاتے رہتے ہیں۔ یہ ناممکن ہے۔ کہ یہ دوست ایک دوسرے کو متاثر نہ کرتے ہوں۔ تبلیغی م

م خط وکتابت کا سلسلہ بھی اسی طریق پر جاری کیا گیا ہے۔ ہر احمدی جو کہ تعلیم یافتہ ہے۔ اس کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس امر کی اہمیت کو سمجھے اور فوری طور پر توجہ کر کے اس میں حصہ لے۔ اس طریق تبلیغ کا طریق یہ ہے۔ کہ پہلے خطوط میں ذاتی انٹروڈکشن ہو۔ عام باتیں ہوں۔ اور مخاطب کو اپنی ذات سے مانوس کر کے اپنے خیالات سے متاثر کیا جاوے۔ اس کے بعد پیغام حق پہنچایا جاوے۔ احباب جماعت کے کثرت کے ساتھ تبلیغی خط وکتابت کے لئے اپنے اسمار پیش نہ کرنے کی وجہ سے ہمیں بعض (نمل بے جوڑ) پتہ جات بھجوانے پڑتے ہیں۔ اس لئے اگر جملہ جماعتہائے کے عہدیداران اس طرف توجہ کریں *

* تو زیادہ کامیابی کی صورت ہو سکے گی۔ کیونکہ بے شمار تبلیغی خط وکتابت کرنے والوں کی ضرورت ہے۔ تبلیغ ہمارا جہاد ہے۔ خدا تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا واحد ذریعہ۔ تبلیغی خط وکتابت کے ذریعہ معمولی خرچ اور کم وقت صرف کرنے سے آپ تبلیغ کا فریضہ بجا لا سکتے ہیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

371

# سیرالیون احمدیہ مشن کے مرکز بو (BO) میں احمدیہ سکول کا قیام

## عمارت کے لئے فوری امداد کی ضرورت

## مخلصین جماعت سے اپیل!

"تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى"

از مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مجاہد سیرالیون

احباب جماعت کو معلوم ہوگا کہ خدا کے فضل و کرم سے احمدیت جلد جلد سیرالیون میں پھیل رہی ہے۔ اور عیسائیت کے زہر آلود پروپیگنڈا کا ازالہ کر رہی ہے۔ اس ملک میں عیسائی مشن ہر ممکن تدبیر سے اپنا جال پھیلا رہے ہیں۔ ایک بہت بڑا ذریعہ ان کی طرف سے جا بجا سکولوں اور کالجوں کا قیام ہے۔ اور اس ذریعہ سے عوام ان سے کافی متاثر ہیں۔ اس ذریعہ سے خاندانوں کے خاندان عیسائیت کی طرف منتقل ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

دوسری طرف سارے سیرالیون کی مسلم آبادی تعلیم میں اس قدر پیچھے ہے کہ عیسائیوں کے مقابلہ پر ان کا ایک بھی قابل ذکر سکول یا کالج نہیں ہے جس سے وہ عیسائیت کا مقابلہ کر سکیں (سوائے ایک پرائمری سکول کے جو فری ٹاؤن میں ہے) یہ انحطاط اور پستی مسلمانوں کے لئے بہت بڑے نقصان کا موجب ہو رہی ہے۔ اور عیسائیت کی ترقی کے لئے ایک کھلا میدان تیار کر رہی ہے۔ اس وقت سوائے احمدیہ جماعت کے اور کوئی مسلم ادارہ ایسا نہیں ہے جو یہاں عیسائیت کا مقابلہ کر رہا ہو۔ اور مسلمانوں کی تعلیمی حالت کو درست کرنے میں کوشاں ہو۔

اس وقت احمدیہ جماعت کے سیرالیون میں چند سکول کامیابی سے چل رہے ہیں۔ لیکن "بو" کا مرکزی سکول ایک عرصہ سے بغیر عمارت کے مسجد میں عارضی طور پر چلایا جاتا رہا ہے کیونکہ ہمارے پاس کوئی بلڈنگ موجود نہ تھی۔ اب ایک بہت بڑی عمارت تیار ہو رہی ہے۔ "بو" احمدیہ جماعت سیرالیون کا مرکز ہے۔ سیرالیون میں فری ٹاؤن کے بعد سب سے بڑا شہر اور پروٹیکٹوریٹ کا ہیڈ کوارٹر ہے یہاں چھ عیسائی مشن مضبوطی سے قائم ہیں۔ یہاں ہمارے سکول کے لئے کسی عمارت کا موجود نہ ہونا واقعی نقصان دہ تھا۔ جبکہ عیسائیوں کے "بو" میں کئی سکول موجود ہیں۔ اور عوام اسی قسم کے ذرائع سے عیسائیت کی طرف مائل کئے جا رہے ہیں۔

گورنمنٹ سیرالیون نے ہمیں اس شرط پر یہاں سکول کھولنے کی اجازت دی تھی۔ کہ ہم جلد از جلد سکول کے لئے ایک رائج الوقت طرز کی وسیع عمارت بنائیں۔ ورنہ سکول زیادہ دیر تک نہیں چل سکے گا۔ اور ظاہر ہے کہ مذکورہ بالا حالات میں۔ اور "بو" کی بڑھتی ہوئی مرکزی حیثیت میں سکول کا صرف بلڈنگ نہ ہونے کی وجہ سے بند کر دیا جانا نقصان دہ تھا۔ اس لئے گورنمنٹ کے منشاء کے مطابق ایک وسیع عمارت تیار کی جا رہی ہے۔

اس کے علاوہ "بو" کی مرکز احمدیت ہونے کی وجہ سے ایک امتیازی شان ہے۔ اور اس شان کو قائم رکھنا اور مرکز کو مضبوط تر بنا دوں پر ہر ممکن ذریعہ سے قائم کرنا ہمارا اولین فرض ہے

اس لئے ہم گورنمنٹ سیرالیون کی ہدایات کے ماتحت فوراً ایک شاندار سکول بلڈنگ بنانی شروع کی ہے۔ عمارت کا کام ایک عرصہ سے شروع ہے۔ اور اس پر گیارہ سو پونڈ خرچ ہونے کا اندازہ ہے۔ لیکن یہ رقم ہماری طاقت سے باہر ہے۔ کیونکہ قبل ازیں ایک قلیل عرصہ میں ہی ہم نے سیرالیون میں (جہاں ہماری کوئی مسجد نہ تھی) پانچ مساجد اور مشن ہاؤس بنائے ہیں۔ جن کے بنانے میں ہم نے مرکز پر کوئی بوجھ نہیں ڈالا بلکہ مقامی طور پر چندہ اکٹھا کر کے بنایا ہے۔ بدیں وجہ دوبارہ ایک رقم خطیر کا مقامی طور پر جمع کرنا بہت مشکل ہے۔

اس سلسلہ میں خاکسار بارشاد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب فاضل امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون اور نظارت متعلقہ سے اجازت لینے کے بعد اندرون ہند و بیرون ہند کے احباب سے چندہ کے لئے اپیل کرتا ہے۔ احباب جماعت نے ۱۸ اپریل ۱۹۴۶ء کے الفضل میں ضرور اعلان ملاحظہ فرمایا ہوگا۔ کہ نظارت متعلقہ نے ہمیں احباب جماعت سے اس غرض کے لئے ... سو پونڈ تک چندہ جمع کرنے کی اجازت دیدی ہوئی ہے اس لئے میں اس مختصر سے مضمون سے احباب جماعت سے پر زور اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی قربانیوں کی شاندار روایات کو پیش نظر رکھتے ہوئے سیرالیون مشن کو اپنی گرانقدر مدد سے نوازیں۔ اور فوری توجہ فرما کر ممنون فرمائیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔ آج ہمیں روپیہ کی اشد ترین اور فوری ضرورت ہے۔ پس احباب خاکسار کی اس درخواست کو جلد شرف قبولیت بخشیں۔ اور اس کار ثواب میں حصہ لے کر احمدیت کے مقاصد کی تکمیل میں شریک ہوں۔ ایسی عمارتوں پر روپیہ خرچ کرنا صدقہ جاریہ ہے۔ اور آپ اس مد میں ہماری مدد فرما کر ہزاروں میل دور ہونے کے باوجود سیرالیون کے جہاد میں شریک ہو سکتے ہیں۔ اور خصوصاً ہمارے جیسے دنیوی لحاظ سے بے سروسامان مجاہدین کی امداد آپ کو انشاء اللہ بڑے اجر کا مستحق بنا دے گی۔

میں اس ضمن میں جماعت کے انصار خدام۔ اطفال اور لجنہ اماء اللہ سبھی کو مخاطب کرتا ہوں۔ اور ان سے تعاون کی اپیل کرتا ہوں۔ امید ہے کہ ہمارے بزرگ انصار خدام بھائی اور اطفال۔ نیز ہماری محترم مائیں اور بہنیں سب ہی ہمارے اس اہم کام میں مدد فرمائیں گے اور ہر ممکن سعی سے تعاونوا علی البر والتقوی کے ماتحت حتی المقدور خود اور دوسروں کو اس میں شریک کریں گے فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔ نیز جن احباب نے اب تک کسی قسم کی اعانت کی ہے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور ان کے اخلاص و تقویٰ میں زیادتی عطا فرمائے آمین

ازراہ کرم امراء و پریذیڈنٹ صاحبان یہ مضمون اپنی جماعت کے احباب کے سامنے پیش کریں اور خود نمونہ بنیں اور دوسروں کو بھی تحریک کر کے ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ ترسیل زر بنام مکرمی مولوی محمد صدیق صاحب فاضل امیر جماعتہائے سیرالیون و انچارج مشن کے نام برٹش پوسٹل آرڈر ہو۔ پتہ یہ ہے:۔ P.O. Box No. 11
Bo. Sierra Leone B.W.A

بالآخر میں احباب سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس اہم کام کو جلد باحسن سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اس کے لئے بہتر سامان پیدا فرمائے آمین۔

خاکسار نذیر احمد رائے ونڈی واقف زندگی مبلغ سیرالیون

# ۲۲۰۰ سال کا پرانا شہر ضلع حصار میں

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

حصار میں چار روز کے قیام کے دوران میں ہز ایکسیلنسی گورنر پنجاب نے وہ تاریخی کھنڈرات دیکھے جنہیں ماہرین آثار قدیمہ نے شہر حصار سے تقریباً بارہ میل پرے کھدوایا ہے۔ تحقیقات اور تاریخی حوالوں سے معلوم ہوتا ہے کہ "اگروہا" نام ایک مشہور شہر حضرت مسیح سے تقریباً دو صدی پہلے یہاں آباد تھا۔ اور عروج و زوال کے مختلف دوائر سے گذر کر ڈیڑھ ہزار سال تک ایک ریاست کی راجدھانی بنا رہا۔ جس کا بانی راجہ اگرسین بیان کیا جاتا ہے۔ جو اگروال بیوپاری قوم کا جد امجد سمجھا جاتا ہے۔

### سر بڑا کندھے کمزور

اگروہا نام کا ایک گاؤں قدیم شہر کے کھنڈروں سے چند فرلانگ پر آباد ہو گیا ہے جہاں اب بیشتر مسلمان رہتے ہیں۔ اگروالوں کی مناسبت سے اس گاؤں میں ایک گرمشالہ بنی ہے جس کے ایک کمرے میں راجہ اگرسین کا ایک مجسمہ ہے۔ یہ مجسمہ سنگتراش کے تخیل ہنر کا نمونہ ہے۔ بڑا سر۔ قدرے لاغر کندھوں پر رکھا گیا ہے۔ جس سے غالباً سنگتراش یہ خیال ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ اس قوم کا جد امجد جو آجکل زیادہ تر بیوپار میں مصروف ہے جسمانی طاقت سے زیادہ دماغی قوت کا مالک تھا۔

## یوم التبلیغ مورخہ یکم ستمبر ۴۶ء کے لئے لٹریچر

مندرجہ ذیل لٹریچر یوم التبلیغ مورخہ یکم ستمبر ۴۶ء کے لئے مہیا کیا گیا ہے۔ چونکہ وقت تھوڑا رہ گیا ہے۔ اس لئے جلدی منگوا لیجئے۔

**ٹریکٹ** (۱) ندائے ایمان۔ تصنیف لطیف سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز (۲) آیت خاتم النبیین کی صحیح تفسیر۔ (۳) علماء اور مولوی صاحبان سے چند دریافت طلب امور (۴) ملت اسلامیہ کے تنزل کے اسباب۔ مسلمانوں کی موجودہ مشکلات کا حل۔ مندرجہ بالا چاروں ٹریکٹ دو روپے آٹھ آنے فی سینکڑہ کے حساب سے طلب فرمائیں۔

**رسائل و کتب** (۱) نجم الہدیٰ۔ تصنیف لطیف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قیمت ۸؍ فی نسخہ۔ (۲) دعوۃ نامہ بخدمت جمیع علمائے کرام و صوفیائے عظام و دیگر ہمدردان اسلام۔ قیمت ۸؍ فی نسخہ (۳) خلافت ثانیہ کا عہد مبارک تمام دنیا میں تبلیغ اسلام (باتصویر) قیمت ۲؍ فی نسخہ۔ (۴) برکات خلافت۔ از جناب مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان۔ قیمت ۱؍ فی نسخہ (۵) موعود اقوام عالم یعنی تمام قوموں کے رشیوں، منیوں، اوتاروں، پیشواؤں اور نبیوں کی آج سے ہزاروں سال قبل کی بیان کردہ سینکڑوں پیشگوئیوں کا آنے والے موعود کے حالات۔ نشانات زمانہ اور علامات کے متعلق پورا ہونا دکھلایا گیا ہے۔ قیمت فی نسخہ کاغذ ادنیٰ خاکی ۱۲؍ روپیہ کاغذ درمیانہ ایک روپیہ آٹھ آنے کاغذ اعلیٰ گلابی و سفید بینک پیپر دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ:۔ دفتر نشر و اشاعت قادیان۔ پنجاب:۔

## ضلع ہوشیار پور سے ایک معزز زمیندار

تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ سے تین روپے کی سونے کی گولیاں منگوائی تھیں۔ ایک مریضہ کو کھلائی ہیں۔ اسے کچھ شانہ کی کمزوری تھی۔ اور لیکوریا کی شکایت۔ پندرہ گولیوں سے امید سے بڑھ کر فائدہ ہوا۔ براہ مہربانی پچیس گولیاں بذریعہ وی۔ پی یا پارسل جلد بھیج کر ممنون فرمائیں" قیمت ایک روپیہ کی چار گولیاں۔ ملنے کا پتہ۔ طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

## تریاق کبیر

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہوگی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے۔ کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کی درد میں ایک یا دو قطرہ کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنج درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے اور بیمار کہتا ہے۔ کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اس میں ایک قطرہ ہاتھ پر ملکر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دو سیکنڈ میں آرام محسوس ہوتا ہے۔ بچھو اور بڑے کے کاٹنے پر لگانے سے دو منٹ میں درد ٹھہر جاتا ہے اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر اور مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حاد امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور فوری فائدہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کرکے دیکھیں۔ آپ خود معلوم کر لیں گے۔ کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے۔ قیمت بڑی شیشی ۱۲؍ درمیانی شیشی ۸؍ چھوٹی شیشی ۴؍ علاوہ محصول ڈاک ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

## وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے:۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)



**۹۶۱۱** منکہ مبارک بی بی زوجہ سید محمود علی صاحب قوم سادات عمر ۳۴ سال بیدائشی احمدی ساکن محلہ محی الدین پور ڈاکخانہ سونگھڑہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۶/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ بارہ گونٹھہ زرعی زمین واقع موضع جانتری محلہ محی الدین پور میں ہے قیمتی ۸۰۰/- روپیہ ساڑھے سات گونٹھہ سکنی زمین معہ خام مکان چھپر پوش قیمتی ۲۰۰/- یہ جائیداد مجھے مہر کے عوض میں ملی ہے علاوہ ازیں والدہ نے بارہ کلٹھہ زرعی زمین واقعہ کوسمبی چھوٹا محی الدین پور قیمتی ۳۰۰/- اور ساڑھے اکیس گونٹھہ زمین افتادہ قیمتی ۲۱۵/- روپے اس کے علاوہ طلائی پھول قیمتی ۱۰/- روپے نقرئی کڑے قیمتی ۲۰/- روپے بھی میرے پاس ہیں۔ میں اس کل جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:۔ مبارک بی بی نشان انگوٹھا گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال گواہ شد:۔ سید ضیاء الدین احمدی

**۹۶۲۲** منکہ نواب بی بی زوجہ جو الداد نور احمد خان صاحب قوم جٹ عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن شکار ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور میری جائیداد مہر حق مہر ہے۔ جو کہ ۴۰۰/- روپے بصورت زیورات میں نے وصول کر لیا ہے (جوڑی طلائی ۲½ تولہ۔ امام طلائی وزن ۹ ماشہ توڑے چاندی ۳۲ تولہ اس کے علاوہ حسب ذیل زیورات میرے والد نے بنوائے ہیں ڈنڈی۔ جھمکی طلائی ایک جوڑی ۲ تولہ کلپ جوڑی طلائی ۹ ماشہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:۔ نواب بی بی موصیہ۔ نشان انگوٹھا گواہ شد:۔ جو الداد نور احمد خاوند موصیہ گواہ شد:۔ خدا بخش سیکرٹری

**۹۶۰۷** منکہ محمد عبد اللہ ولد خواجہ عبد الرحمن صاحب قوم میر پیشہ تجارت عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۷/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔ چونکہ میرے والد صاحب محترم بفضلہ تعالیٰ زندہ ہیں۔ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ قریباً ۱۵۰/- روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے بعد جو جائیداد پیدا کروں گا۔ نیز میرے مرنے پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ محمد عبد اللہ میر احمدیہ ڈسٹور قادیان دار الفتوح گواہ شد۔ عنایت اللہ کلرک تحریک جدید گواہ شد:۔ ضیاء الدین احمد احمدیہ سٹور

**۹۵۹۶** منکہ سلطان احمد ولد حسین شاہ صاحب قوم سید پیشہ درزی عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ میاں مٹھا ڈاکخانہ تلونڈی راماں ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۶/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری زمین ساڑھے چار کنال اس میں نہ نہر ہے نہ چاہ ہے۔ قیمتی ۳۰۰/- ایک مشین کپڑے سینے کی قیمتی ۱۰۰/- متفرق جائیداد ۱۰۰/- میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میری جائیداد بوقت وفات اور ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی:۔ العبد سلطان احمد موصی گواہ شد:۔ سید سردار علی شاہ گواہ شد:۔ عطا محمد دار البرکات شرقی قادیان

# تین ماہ میں اٹھرا کا علاج

(پڑھئے اور فائدہ اٹھائیے)

یہ وہ مرض ہے جس کو ہر فرد بشر جانتا ہے۔ جس کا علاج طبیب کم سے کم سال بھر میں کرتے ہیں ہمارے بزرگ سید بزرگ شاہ صاحب لاہوری جو کہ اپنے وقت کے بڑے طبیبوں میں استاد مانے جاتے تھے۔ ان کا تین ماہ کا شرطیہ علاج مشہور تھا سو ہمارے بزرگوں کا نسخہ صدری چلا آرہا ہے اور قریباً سو برس کا تجربہ شدہ ہے۔ منگوا کر آزمائیے اور فائدہ اٹھائیے قیمت تین ماہ مکمل کورس نو روپے بلا محصولڈاک۔ حکیم حاذق سید مہر علی شاہ مالک دواخانہ فاروقی قادیان

# ایک نیک مشورہ

جب بھی آپ کو بجلی کی وائرنگ پنکھوں موٹروں اور ٹیوب ویل کی مرمت یا بجلی کا کسی اور نوعیت کا کام درپیش ہو آپ مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ کے ماہرین فن کاریگروں کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ اس میں ہماری نسبت آپ کا اپنا فائدہ زیادہ ہے۔

(مینیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ)

# سپاری پاک

ہر قسم کے ماہواری نقائص۔ لیکوریا۔ اور ان کے خطرناک نتائج کے دفعیہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔ مستورات کی جوانی و تندرستی کی محافظ ہے خوراک:۔ صبح و شام قبل از غذا دودھ سے چھ ماشہ قیمت ایک پاؤ چھ روپے

طبیب عجائب گھر قادیان

# این ڈبلیو آر سروس کمیشن لاہور

امیدواروں کیطرف سے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور میں آرچی ٹیکچرل ڈرافٹسمین کے کام کی ایک عارضی اسامی پر کرنے کے لئے ۹/۴۶/۲۴ تک مقررہ فارموں پر درخواستیں مطلوب ہیں۔ (جو این۔ ڈبلیو۔ آر کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے دستیاب ہو سکتے ہیں) یہ اسامی مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ لیکن اگر مسلمانوں میں سے کوئی موزوں امیدوار نہ مل سکا۔ تو اس اسامی کو دوسری قوموں کے امیدواروں سے پر کیا جائے گا۔

تنخواہ دو سو روپیہ -/200 Rs ماہوار مہنگائی الاؤنس اور دوسرے الاؤنس جن کا قواعد کے رو سے حق ہوگا۔ اس کے علاوہ ہونگے۔ علاوہ ازیں رعایتی نرخوں پر اشیاءِ خوردنی خریدنے کا بھی حق ہوگا۔

قابلیت:۔ امیدوار کے پاس سر جے جے سکول آف آرٹس میں باقاعدہ تعلیم پاکر ٹریننگ حاصل کرنے کا ڈپلومہ ہونا ضروری ہے۔

۲۔ امیدوار اس کام کے کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہو۔ اور سابقہ تجربہ ہو۔

عمر:۔ اٹھارہ اور چالیس سال کے درمیان اور اچھوت اقوام کی صورت میں ۴۳ سال تک ہونی چاہیئے۔

تفصیلات ٹکٹ چسپاں شدہ لفافہ اپنا پتہ لکھکر سیکرٹری کو بھیج کر معلوم کریں

# نظام نو انگریزی پہلا ایڈیشن ختم ہوگیا

# دوسرا ایڈیشن شائع ہوگیا

اس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا گذشتہ موجودہ اور مستقبل بتلایا گیا ہے۔ اور دوسرے ایسے تبلیغی مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے جس سے تمام جہان کے انگریزی دان پر احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی صداقت و فوقیت ظاہر ہو سکتی ہے۔ قیمت چار آنے ایک روپیہ کے پانچ معہ محصولڈاک

عبد اللہ الہ دین

سکندر آباد دکن

# عرق نور (رجسٹرڈ)

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی دائمی قبض۔ دردِ کمر۔ جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن یرقان بکثرت پیشاب۔ اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بیقاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے۔ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعصاب کو دور کر کے قوت بخشتا ہے۔

عرق نور عورتوں کی جملہ ایام ماہواری کی بیقاعدگی کو دور کر کے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن اٹھرا کی لاجواب دوا ہے

نوٹ:۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے

قیمت فی شیشی یا پیکٹ ۲ دو روپیہ صرف علاوہ محصولڈاک

المشتہر:۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز

عرق نور رجسٹرڈ قادیان پنجاب

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

امرتسر ۱۷؍ اگست۔ سکھ پنتھک بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو جو عارضی گورنمنٹ بنا رہے ہیں۔ اس میں سکھوں کی طرف سے سردار بلدیو سنگھ کو لیا جائے۔ یہ میٹنگ پانچ گھنٹے تک ہوتی رہی۔ اس فیصلہ کی اطلاع کانگرس پریذیڈنٹ جواہر لال نہرو کو دیدی گئی ہے۔

نئی دہلی ۱۷؍ اگست۔ پنڈت جواہر لال نہرو کانگرس پریذیڈنٹ نے آج بعد دوپہر تین بجے وائسرائے سے ملاقات کی۔ وائسریگل لاج کو روانہ ہونے سے پہلے آپ نے سردار پٹیل اور ڈاکٹر راجندر پرشاد سے بات چیت کی۔ ڈیڑھ گھنٹہ بات چیت ہوتی رہی۔

کلکتہ ۱۷؍ اگست۔ آج فساد کا دوسرا دن ہے سارا شہر قتل و غارت اور لوٹ مار کی لپیٹ میں آگیا ہے۔ گو کل کرفیو آرڈر جاری کیا گیا تھا لیکن رات بھر فساد ہوتا رہا۔ اور پرامن لوگ گھروں میں اپنی حفاظت کرتے رہے۔ آج صبح سے فساد پھر شروع ہے۔ ایک طرح سے سارا شہر اس کی لپیٹ میں آگیا ہے۔ پولیس کو کئی مرتبہ ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلانی پڑی۔ شہر کے مختلف حصوں سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر طرف گڑبڑ اور فسادات جاری ہیں۔ آخری اطلاع کے مطابق ۲۵۰ اشخاص ہلاک اور سولہ ۱۶ سو مجروح ہو چکے ہیں۔

لکھنؤ ۱۷؍ اگست۔ سیٹھ رام کشن ڈالمیا نے اینگلو انڈین اخبار ٹائمز آف انڈیا خرید لیا ہے اس کے علاوہ آپ الہ آباد۔ کلکتہ۔ لاہور اور دہلی سے ایک ایک اخبار نکال رہے ہیں۔ چودہ لاکھ روپیہ کی مشینری کے آرڈر انہوں نے امریکہ میں دیدیئے ہیں۔

لاہور ۱۷؍ اگست مسلم لیگ نے کانسٹی ٹیونٹ اسمبلی کے بائیکاٹ کا جو فیصلہ کر رکھا ہے اس کے پیش نظر پنجاب مسلم لیگ نے اسمبلی کے انتظامات کے سلسلہ میں تعاون کرنے سے انکار کر دیا ہے

لنڈن ۱۷؍ اگست۔ کلکتہ کے فساد پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبار ڈیلی ٹیلیگراف نے لکھا ہے کہ ہندوستان کی صورت حالات کیبنٹ مشن کی کامیابی کا نمونہ ہے۔ ہندوستان کی سیاسیات میں جو آئینی الجھن پیدا ہو چکی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ مسلم لیگ کی نمائندگی کے بغیر عارضی حکومت کے قیام کے بعد ایسے تکلیف دہ واقعات صدور پذیر ہوں گے۔

لاہور۔ گندم دڑہ ۰/۱۴/۹۔ گڑ ۰/۸/۲۳ تا ۰/۸/۲۴۔ شکر ۰/۱۴/۲۴ تا ۰/۰/۲۵۔ گھی دیسی ۰/۰/۹۰ روپے۔

لاہور ۱۷؍ اگست۔ سونا ۹۷ روپے۔ چاندی ۱۶۶ روپے۔ پونڈ ۶۶ روپے۔

امرتسر ۰/۸/۹۸۔ چاندی ۰/۰/۱۶۶ پونڈ ۰/۰/۶۶ روپے۔

لکھنؤ ۱۷؍ اگست۔ یو۔ پی کی کانگرسی وزارت تمام زمینداری زمینوں کو کورٹ آف وارڈز کے کنٹرول میں دینے کے سوال پر غور کر رہی ہے

بمبئی ۱۷؍ اگست مسٹر جناح نے کلکتہ کے فسادات کے متعلق ایک بیان میں کہا ہے۔ میں پوری شدت کے ساتھ تشدد کے واقعات کی مذمت کرتا ہوں اور جن لوگوں کو ان کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا ہے ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ کلکتہ میں جان و مال کا جو نقصان ہوا ہے اس کا ذمہ وار کون ہے۔ جن لوگوں نے غنڈا گردی سے کام لیا ہے انہیں ملک کے قانون کے مطابق سزا ملنی چاہیئے۔ کیونکہ ان کی یہ کارروائی جہاں تک مسلم لیگ کا تعلق ہے اس کی واضح ہدایات کے خلاف ہے

کلکتہ ۱۸؍ اگست مسٹر سرت چندر بوس اور مسٹر شنکر رائے نے گورنر بنگال سے شہر کے فساد کے سلسلے میں ملاقات کی۔ آج تیسرے پہر وزیر اعظم بنگال کی دعوت پر لیڈروں کی کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں قیام امن کے لئے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔

واشنگٹن ۱۸؍ اگست گذشتہ چند ماہ میں امریکہ نے ہندوستان کے لئے دو لاکھ چوبیس ہزار ٹن کھانے کی اشیاء مہیا کی ہیں۔

واردھا ۱۸؍ اگست۔ گاندھی جی نے جنوبی افریقہ کی سول نافرمانی کے متعلق رائے زنی کرتے ہوئے کہا کہ سول نافرمانی کی مدت جتنی لمبی ہوتی چلی جائے گی اس سے زیادہ بہتر نتائج نکلیں گے۔

حیفا ۱۸؍ اگست۔ آج دو برطانوی جہاز چودہ سو یہودیوں کو لے کر سائپرس روانہ ہوگئے یہ یہودی ناجائز طور پر فلسطین میں داخل ہونا چاہتے تھے

کلکتہ ۱۸؍ اگست۔ آج صبح شہر کے گلی کوچوں میں ہندو مسلم اور بعض دوسرے فرقوں کے لوگوں نے رنگا رنگ کی جھنڈیوں سے جلوس نکالے وہ سب اتحاد اور ایکے کے نعرے بلند کرتے رہے۔ سڑکوں کی دونوں طرف بلند مکانوں پر بھی سفید جھنڈے نصب کئے گئے۔ ملحقہ دیہات سے بھی بہت سے لوگوں نے آکر مظاہروں اور جلوسوں میں شرکت کی۔ کل شہر کی حالت بہت خراب رہی۔ بہت سی وارداتیں وقوع پذیر ہوئیں۔ اور پولیس کو کئی بار گولی چلانی پڑی۔ آج صبح تک یہی حالت رہی۔ اور کئی مقامات پر گولی چلائی گئی۔ مقتولین کے متعلق ابھی تک کوئی سرکاری اطلاع نشر نہیں ہوا۔ ایک غیر سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ مقتولین کی تعداد ۲۷۰ اور مجروحین کی سولہ ۱۶ سو تک پہنچ چکی ہے۔

دہلی ۱۸؍ اگست آج صبح کانگرس پارلیمنٹری بورڈ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نہرو وائسرائے ملاقات کے لئے ضروری امور پر غور کیا گیا خیال ہے۔ کہ نئی عارضی حکومت کا سارا کام تکمیل ہو چکا ہے۔ اور وہ دو چار روز تک اپنا کام شروع کر سکے گی۔ اس خیال کا بھی اظہار کیا گیا ہے۔ کہ صرف ناموں کی فہرست مرتب کرنے کا کام باقی رہ گیا ہے۔ جو آج مکمل ہو جائے گا۔ اور وہ فہرست پنڈت نہرو کل وائسرائے کی خدمت میں پیش کریں گے۔

لنڈن ۱۸؍ اگست۔ ... ڈسپیچ نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ چند روز میں برطانوی کابینہ کا ایک اہم جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں مسئلہ ہندوستان کو زیر بحث لایا جائے گا

لاہور ۱۸؍ اگست۔ پنجاب یونیورسٹی کے مختلف امتحانوں میں داخلے کے لئے امیدواروں کی طرف سے جو فیس واجب الادا ہوتی ہے ان سب میں ۱۹۴۷ء سے پندرہ فی صدی کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔